بدھوار
22 جنوری 2024
WEDNESDAY
22-JANUARY-2025

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

صفحہ 08 صائم ایوب کا متبادل لانے کا فیصلہ

صفحہ 08 تین سال بعد فرسٹ کلاس میں واپسی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 18 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

45 دنوں میں 13 کمسن بچوں سمیت 17 افراد کی موت ہنوز معمہ

مرکزی ٹیم بدھل راجوری میں خیمہ زن

ہر زاویے سے تحقیقات جاری، مزید نمونے جمع، متاثرہ خاندانوں کے افراد سے بات چیت

سرینگر، ۲۱ جنوری //

جموں وکشمیر کے راجوری ضلع کے بدھل گاؤں میں 3 خاندانوں کے 17 افراد کی موت کی وجہ معلوم کرنے کیلئے 19 رکنی ایک اعلیٰ سطحی بین وزارتی ٹیم نے منگل کو دوسرے دن بھی اپنی تحقیقات جاری رکھی۔ جے کے این ایس کو معلوم ہوا کہ وزارت داخلہ میں ڈائریکٹر رینک کے افسر کی سربراہی میں مرکزی ٹیم نے جانچ کے ایک حصے کے طور پر پیر کو گاؤں میں تقریباً 6 گھنٹے گزارے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ مرکزی ٹیم منگل کی صبح راجوری سے بدحال گاؤں دوبارہ پہنچی اور اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کیں جیسے نمونے جمع کرنا، اور تین خاندانوں کے زندہ بچ جانے والے افراد اور گاؤں والوں سے بات چیت کرنا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے 7 دسمبر 2024 سے 19 جنوری 2025 کے درمیان راجوری شہر سے تقریباً 55 کلومیٹر دور واقع بدھل گاؤں میں ایک دوسرے سے جڑے 3 خاندانوں کے 17 افراد میں موت کی وجوہات کا پتہ لگانے کیلئے بین وزارتی ٹیم کی تشکیل کا حکم دیا ہے۔ قبل ازیں جموں وکشمیر حکومت کے ایک ترجمان نے کہا کہ تحقیقات اور نمونے تجرباتی طور پر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ واقعات بیکٹیریل یا وائرل ہونے والی بیماری کی وجہ سے نہیں ہیں اور یہ کہ صحت عامہ کا کوئی زاویہ نہیں ہے۔ متوفی کے نمونوں میں بعض نیوروٹوکسن پائے جانے کے بعد ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ حکام نے حال ہی میں گاؤں میں ایک چشمہ کو سیل کر دیا جب اس کے پانی میں کچھ کیڑے مار ادویات اور جراثیم کش ادویات کے لیے مثبت تجربہ کیا گیا۔ ملی جلی آبادی والے گاؤں کے لوگوں کو امید ہے کہ تحقیقات سے 13 بچوں سمیت 17 گاؤں والوں کی اچانک موت کے راز سے پردہ اٹھ جائے گا۔ حکام کے مطابق مرکزی ٹیم مقامی انتظامیہ کیساتھ مل کر۔۔۔۔101

وزیر اعلیٰ کا دورہ بدھل راجوری، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات

جاری تحقیقات کا جائزہ لیا، اموات کی وجوہات کا پردہ فاش کرنے کیلئے پرعزم: عمر عبداللہ

سرینگر/21 جنوری //

حکومت بدھل راجوری میں المناک اموات کی وجوہات کا پردہ فاش کرنے کیلئے پوری طرح سے پرعزم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ متعدد ایجنسیاں تحقیقات میں سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ ہم ماہرین کے ساتھ مل کر اس سانحہ کی وجہ کا پتہ لگانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے راجوری کے گاؤں بدھل علاقے کا دورہ کیا۔۔۔۔102

حساس تفصیلات شیئر کرنے سے لوگ گریز کریں: پولیس

سرینگر / 21 جنوری //

سوپور پولیس نے منگل کو کہا کہ کچھ لوگ گجرپتی سوپور تصادم کے اثرات پر غور کیے بغیر اس کے بارے میں حساس تفصیلات گردش کر رہے ہیں اور شیئر کر رہے ہیں، اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس طرح کے "غیر ذمہ دارانہ طرز عمل" سے باز رہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے طرز عمل ریاست کی سلامتی سے سمجھوتہ کرنے کا باعث بنتے ہیں" یہ اطلاع دی۔۔۔103

یوم جمہوریہ کی تقریبات، جموں وکشمیر پولیس سربراہ نے سانبہ اور کٹھوعہ میں سرحدی علاقوں کا دورہ کیا

فورسز تیاریوں کا جائزہ لینے کے علاوہ دراندازی سے نمٹنے کے لئے اقدامات کے بارے میں جانکاری حاصل کی

سرینگر/21 جنوری //

یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے جموں میں سانبہ اور کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے علاقوں کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے اور دراندازی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے اقدامات کے بارے میں جانکاری حاصل کرلی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کو جائزہ لینے کیلئے سانبہ اور کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے آگے والے علاقوں کا دورہ کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق پولیس سربراہ نے سانبہ اور کٹھوعہ پی میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ آگے کے علاقوں کا دورہ کیا تاکہ سیکورٹی فورسز کی تیاریوں اور دراندازی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں۔۔۔۔104

یوم جمہوریہ کے پیش نظر فلک تازمین سخت حفاظتی اقدامات

شہر وگام میں پولیس وفورسز متحرک، چیکنگ کا سلسلہ تیز، سرحدوں پر اضافی دستے تعینات

سرینگر/21 جنوری //

26 جنوری کے پیش نظر وادی کشمیر میں سخت حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جبکہ پولیس وفورسز کو واضح احکامات صادر کئے گئے ہیں کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کریں۔ دراندازی کو روکنے کیلئے سرحدوں پر اضافی دستوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے اور پولیس وفورسز کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔ وادی کشمیر میں کئی مقامات پر پولیس وسیکورٹی فورسز اہلکاروں نے ناکے لگا کر تلاشی کارروائیاں انجام دی جاتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق 26 جنوری پیش نظر جموں۔۔۔۔105

گڈر کولگام میں دم گھٹ جانے کا واقعہ

بیٹے کی موت کے 17 دن بعد والدہ بھی انتقال کر گئیں

سرینگر/21 جنوری //

جنوبی ضلع کولگام کے مضافات میں دم گھٹ جانے کے واقعہ میں بیٹے کی موت کے 17 دن بعد والدہ بھی داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام کے گڈر علاقے میں 17 روز قبل دم گھٹ جانے کے ایک واقعہ میں نوجوان کی موت ہوئی تھی جبکہ والدہ اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب موت کی آغوش میں چلی گئیں۔ انہوں نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ خاتون جو 2 جنوری کو دم گھٹنے کی وجہ سے اسپتال میں داخل تھی بیٹے کی موت کے 17 دن بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ انہوں نے کہا کہ خاتون جس کی شناخت فمیدہ اختر اور اس کا 25 سالہ بیٹا نثار احمد خان 2 جنوری کو گدر میں اپنے گھر میں کوئلے کی آگ کے دھوئیں سے دم گھٹنے کے باعث ہے۔۔۔۔106

یوم جمہوریہ کی تقریبات: پورے کشمیر میں سخت سیکورٹی انتظامات

گجرپتی سوپور جھڑپ میں فوجی اہلکار کی ہلاکت، علاقے میں آپریشن ختم: آئی جی پی

سرینگر/21 جنوری //

یوم جمہوریہ کی تقریبات کیلئے پرامن اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کیلئے پورے کشمیر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ سوپور جھڑپ میں ایک فوجی اہلکار جاں بحق ہو گیا ہے اور علاقے میں آپریشن ختم کر دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق یوم جمہوریہ کے پیش نظر سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کیلئے وادی کشمیر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامع اقدامات بشمول نگرانی، چوکیوں میں اضافہ اور اضافی سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کا مقصد تقریبات کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنا ہے۔ سوپور جھڑپ کے بارے۔۔۔107

گرشتہ سال کے مقابلے میں امسال بھی خاصی

برفباری نہیں، سردیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا

سرینگر/21 جنوری //

وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے چلتے بادشاہ چلہ کلان کے پہلے 30 مکمل ہو گئے ہیں۔ امسال چلہ کلان نے جہاں سردی کے دہائیوں کے ریکارڈ توڑ ڈالیں وہیں بیچ بیچ برفباری بھی ہوئی۔ گزشتہ سال کے مقابلے امسال چلہ کلان میں کم ہی تاہم کچھ حد تک اچھی برفباری ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے بیچ 40 دنوں پر مشتمل چلہ کلان کے پہلے 30 دن مکمل ہو گئے۔ امسال چلہ کلان میں سردی کی شدت کے ساتھ ساتھ برفباری بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں اچھی ریکارڈ کی گئی۔ رواں موسم بھی چلہ کلان میں مجموعی طور پر محض دو یا تین بار برفباری دیکھنے کو ملی جس میں سے ایک ہی بار اچھی خاصی۔۔۔108

گریز بانڈی پورہ شاہراہ پر ٹریفک ہنوز معطل

سرینگر/21 جنوری //

شمالی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہوئی تازہ برفباری کے بعد گریز بانڈی پورہ سڑک پر گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی گئی۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کچھ حصوں میں بالائی علاقوں میں تازہ برفباری اور میدانی علاقوں میں رات بھر بارشیں ہوئی۔ انہوں۔۔۔۔109

چلہ کلان کے 30 دن مکمل ہونے کے باوجود سردی جاری

کچھ علاقوں میں تازہ بارشیں اور برفباری، درجہ حرارت میں معمولی بہتری دیکھنے کو ملی

سرینگر/21 جنوری //

چلہ کلان کے 30 دن مکمل ہونے کے باوجود وادی کے لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیوں سے کوئی راحت نصیب نہیں ہو رہی ہے تاہم کچھ علاقوں میں تازہ بارشں اور برفباری کے باعث رات کے درجہ حرارت میں معمولی بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں تک بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق۔۔۔۔110

منی لانڈرنگ: ای ڈی کی تازہ کارروائی

جموں کے پٹنی ٹاپ پر 2 ہوٹلوں کو منسلک کیا گیا

سرینگر/21 جنوری //

منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت تازہ کارروائی میں تحقیقاتی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جموں کے پٹنی ٹاپ پر 15 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے 2 ہوٹلوں کو منسلک کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ جموں نے منی لانڈرنگ کیس میں پٹنی ٹاپ میں تقریباً 15 کروڑ روپے کے دو ہوٹلوں کو ضبط کر لیا ہے۔ ای ڈی کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ ہوٹلوں کو منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کیس میں منسلک کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا "ای ڈی جموں نے پی ایم ایل اے، 2002 کے تحت پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کیس۔۔۔۔111

کانگریس کا این سی کیساتھ اتحاد ٹوٹنے کی خبریں بے بنیاد

ہم اس وقت تک کابینہ میں شامل نہیں ہونگے جب تک ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا

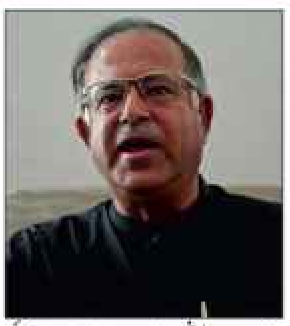

سرینگر/21 جنوری //

کانگریس کا نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد ٹوٹنے کے دہانے پر ہے کی خبروں کو بدنیتی پر مبنی اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے کانگریس کے صدر طاریق حمید قرہ نے کہا کہ ریاست کی بحالی ہمارا بنیادی موقف ہے۔ ہم اس وقت تک کابینہ میں شامل نہیں ہوں گے جب تک کہ ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد ٹوٹنے کے دہانے پر ہے اور کہا کہ پھیلی جانے والی خبریں بدنیتی پر مبنی اور من گھڑت ہے۔ قرہ نے زور دے کر کہا کہ ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے اور کانگریس اس اتحاد اور موجودہ نظام کی۔۔۔۔112

جیول چوک جموں میں نامعلوم افراد کی فائرنگ

نوجوان ہلاک، واقعہ گروہی دشمنی کا نتیجہ: پولیس

سرینگر/21 جنوری //

جموں کے جیول چوک میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب نامعلوم افراد نے ایک شہری پر گولیاں چلا کر اس کو ہلاک کر دیا۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ واقعہ گروہی دشمنی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملہ آوروں کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے جیول چوک علاقے میں منگل کی دوپہر کو کچھ نامعلوم افراد نے ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ عین شاہدین نے بتایا کہ اس شخص پر، جو ایک ایس یو وی میں سفر کر رہا تھا، نامعلوم افراد نے حملہ کیا، جو پہلے سے جیول چوک میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان پر چار گولیاں چلائی گئیں اور وہ شدید زخمی ہوئے۔ جس کے بعد زخمی کو سرکاری میڈیکل کالج جموں لے جایا گیا جہاں پہنچتے۔۔۔۔113

اتر پردیش میں مہاکمبھ میلہ جوش وخروش کے ساتھ جاری

ہزاروں زائرین کی شرکت، وزیر اعظم 5 فروری کو میلے میں شرکت کریں گے

سرینگر/21 جنوری //

وزیر اعظم نریندر مودی 5 فروری کو اتر پردیش میں جاری مہاکمبھ میلہ 2025 کا دورہ کریں گے جبکہ وزیر داخلہ امیت شاہ 27 جنوری کو میلے میں شرکت کرنے والے ہیں۔ اسی دوران دونوں لیڈران کے دورے کے پیش نظر سیکورٹی کو چوکس کر دیا گیا ہے جبکہ شہر کے اہم چوراہوں اور تقریب کے مقامات پر خصوصی نگرانی کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 5 فروری کو اتر پردیش میں جاری مہاکمبھ میلہ 2025 کا دورہ کریں گے۔ ان کے علاوہ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کے علاوہ، جن کے یکم فروری کو ہونے والی تقریبات کا حصہ ہونے کی امید ہے۔ 27 جنوری کو وزیر داخلہ امیت شاہ کمبھ شرکت کریں گے۔ اپنے شیڈول کے۔۔۔۔114

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جائیے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جا کر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں گھاس کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے "فطرت کے نسخے" یا نیچر پریسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراض قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن مک کیلوی کے مطابق فطری مناظر دل و دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوی ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجیے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لیے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ و کیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کئے جانے والے کھیرے میں اریپسن نام کا ایک انزائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامن اے بی 1، بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس پین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دل سے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھوننے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لایو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53 ہزار 852 افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32 ہزار 925 خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17 ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37 ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین و حضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضر صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (ماسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوزٹیشیو زیالیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر وہ غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار بننے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یوروتھلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں کنٹرکشن (سکڑن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکڑن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یورتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی ماسلس (ماس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوزٹیشیو زیالیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ تبھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپرفیشیل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیٹیڈ پیچ کی طرح دکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندرونی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوسکوپی سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹالوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے وار مائیکرواسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینوماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکیوامس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنوکارسینوماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیزوسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہو چکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا

ہمیشہ بخار رہنا

کھانسنے میں خون آنا

حیض کے دوران زیادہ خون آنا

چھاتی میں گانٹھ کا ہوجانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

سرجری

انٹروسیکل تھراپی

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئی ہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کرکے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں "schwannomas" کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات سچ ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کمی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلیسیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلیسیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے'۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے'۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

ضابطے پر مبنی نظام میں ہنگامہ آرائی کے پیش نظر ٹھوس ردعمل ضروری / راجناتھ

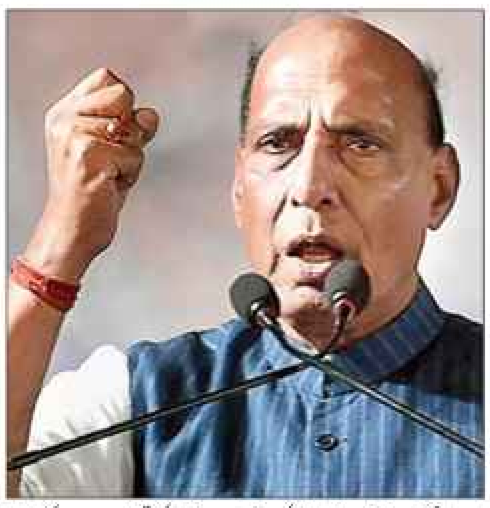

نئی دہلی// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ضابطوں پر مبنی بین الاقوامی نظام میں ہنگامہ آرائی کے پیش نظر ہندوستان کے جارحانہ اور دفاعی ردعمل کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ آج ویساکھاپٹنم میں نیول سویلین ایئر کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی سلامتی کے منظر نامے کی وجہ سے مسلح افواج کے لیے بڑھتی ہوئی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی اور جلد از جلد ملک کی اہم صلاحیت کو بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "اگر ہم دفاع اور سلامتی کے تحفظ سے پوری دنیا کی جانچ پڑتال کریں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک غیر مستحکم دہائی رہی ہے۔ ہم دنیا کے مختلف علاقوں میں تنازعات اور جنگیں دیکھ رہے ہیں۔ ان چیزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنی حفاظت کے لیے ایک منصوبہ، وسائل اور بجٹ کی ضرورت ہے اور مشاورتی انداز اپنانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تمام اسٹیک ہولڈرز سے ان پٹ لینے کی ضرورت ہے کہ مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کیسے کیا جائے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ فورسز کو بدلتے وقت کے مطابق لیس اور تیار رہنا چاہیے۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ فوج ایک بڑے ہینڈسیٹ اور پیچیدہ ڈھانچے کی طرح ہے جس کو آگے بڑھنے اور سویلین افرادی قوت بغیر وردی والے سپاہی "اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ فوجیوں کو اہم طاقت فراہم کرنے کے لیے پردے کے پیچھے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حب الوطنی، بہادری اور نظم و ضبط فوجیوں کو قوم کو خطرات اور چیلنجوں سے بچانے کی اپنی ذمہ داری نبھانے میں مدد فراہم کرتا ہے اس لئے سویلین افرادی قوت کو ان اقدار کو اپنانا چاہیے تاکہ سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قومی خدمت کے وسیع تناظر میں ہر ذمہ دار شہری بغیر وردی کے سپاہی ہے اور ہر سپاہی وردی والا شہری ہے۔ ہندوستان کی اسٹریٹجک پوزیشن اور بحر ہند کے علاقے میں اس کی جغرافیائی سیاسی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے مسٹر سنگھ نے بحریہ کو مضبوط کرنے کے حکومت کے عزم کو دہرایا اور اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔ مجگاؤں ڈاک لمیٹڈ کے ذریعہ ہندوستان میں بنائے گئے عالمی معیار کے تین جنگی جہازوں - آئی این ایس سورت، آئی این ایس نیلگیری اور آئی این ایس واگھشیر کی حالیہ لانچنگ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

انہوں نے ان جنگی جہازوں کو ہندوستان کے بااختیار ہونے کی علامت قرار دیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی خوشحالی میری ٹائم سیکورٹی سے منسلک ہے۔ لہٰذا، اپنے علاقائی پانیوں کو محفوظ، جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانا اور سمندری راستوں کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ جو ہماری سمندری شاہراہیں ہیں۔ حالیہ برسوں میں بڑی بحری طاقتوں نے بحر ہند کے علاقے میں اپنی موجودگی کو کم کیا ہے، جب کہ ہندوستانی بحریہ نے اس میں اضافہ کیا ہے۔ خلیج عدن، بحیرہ احمر اور مشرقی افریقی ممالک کے ساتھ سمندری علاقوں میں خطرات بڑھنے کا امکان ہے۔ اس کے پیش نظر ہندوستانی بحریہ اپنی موجودگی کو مزید بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ سائبر سیکورٹی کو میری ٹائم سیکورٹی کا ایک اہم پہلو بتاتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ سائبر حملوں کو نظر انداز کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مسلح افواج میں سائبر سیکورٹی کے حوالے سے خصوصی آگاہی مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے ملک کی خدمت کرنے والے ہر فرد کے تعاون کو تسلیم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی پیچھے نہیں چھوٹا جائے گا۔ یہ وہ آئیڈیا ہے جس کے ساتھ ہم وزیر اعظم کی قیادت میں کام کر رہے ہیں۔ اگر ہم خاص طور پر ہندوستانی بحریہ کی بات کریں تو ہم نے عام شہریوں اور وردی والے اہلکاروں کو یکساں ترجیح دی ہے۔ مسٹر سنگھ نے سویلین ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے بحریہ کے اقدامات کو نوٹ کیا، جو بشمول انشورنس اسکیم جو ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو مالی تحفظ کو یقینی بناتی ہے۔

موبلٹی سیکٹر میں سرمایہ کاری کیلئے ہندوستان بہترین منزل / وزیر اعظم

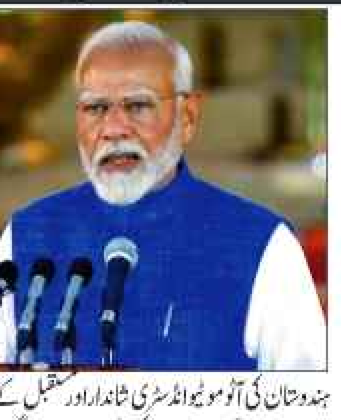

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ موبلٹی سیکٹر میں اپنے مستقبل کو تشکیل دینے کے خواہاں ہر سرمایہ کار کے لیے ہندوستان ایک شاندار منزل کے طور پر کھڑا ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو تمام حکومتی تعاون کا یقین بھی دلایا۔ یہاں بھارت منڈپم پر بھارت موبلٹی گلوبل ایکسپو 2025 کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان سبز ٹیکنالوجی، ای وی، ہائیڈروجن ایندھن اور بائیو فیول کی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ میک ان انڈیا پہل ملک کی آٹو انڈسٹری کی ترقی کے امکانات کو ہوا دے رہی ہے، انہوں نے کہا کہ دہائی کے آخر تک ای وی کی فروخت آٹھ گنا بڑھنے والی ہے۔ مودی نے کہا کہ حکومت ایک نقل و حرکت کے نظام پر کام کر رہی ہے جو معیشت اور ماحولیات کو سہارا دے سکتا ہے۔ اور ایسا نظام تشکیل دے سکتا ہے جو درآمدات پر انحصار کم کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ میک ان انڈیا پہل ملک کی آٹو انڈسٹری کی ترقی میں بہت بڑا رول ادا کر رہا ہے۔ اس پہل کو پی ایل آئی (پیداوار سے منسلک ترغیب) اسکیم سے تقویت ملی ہے، جس کے تحت اس شعبے میں 2.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس اسکیم نے آٹو موبائل سیکٹر میں 1.5 لاکھ سے زیادہ براہ راست ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا، سفر کی آسانی ہندوستان کی ایک بڑی ترجیح ہے۔ گزشتہ بجٹ میں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان کی آٹو موبائل انڈسٹری شاندار اور مستقبل کے لیے تیار ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آٹو انڈسٹری نے گزشتہ سال 12 فیصد سالانہ ترقی دیکھی اور برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ کارپوریٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ ابھرتا ہوا متوسط طبقہ، تیزی سے شہری کاری، اعلیٰ معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور سستی گاڑیاں آٹو موبائل سیکٹر کو آگے بڑھانے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نقل و حرکت کے لیے ایک مکمل ماحولیاتی نظام تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بیٹری اسٹوریج سسٹم میں سرمایہ کاری کرنے کا صحیح وقت ہے۔ پانچ روزہ ایکسپو جو کہ قومی دارالحکومت میں بھارت منڈپم اور یشوبھومی اور انڈیا ایکسپو سینٹر اور مارٹ، گریٹر نوئیڈا میں تین مقامات پر منعقد کیا جا رہا ہے، توقع ہے کہ آٹو موبائلز، اجزاء کی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز میں 100 سے زیادہ نئی لانچنگیں ہوں گی۔

بھارتی فوج نے کرغزستان کی مسلح افواج کو اقوام متحدہ کے امن مشن کیلئے تربیت دی

نئی دہلی// امن قائم کرنے کے لئے بین الاقوامی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لئے ہندوستان کے عزم کے ایک حصے کے طور پر، نئی دہلی میں اقوام متحدہ کے امن کے مرکز نے 15 اور 16 جنوری کو کرغزستان کی مسلح افواج کے لئے ایک آن لائن تربیتی کیپسول کا انعقاد کیا۔ تفصیلات کو بھارتی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے ایکس پر شیئر کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ یو این پیس کیپنگ آپریشنز کا ایک جامع 1992 کو بھارت سفارتی تعلقات طرفہ مصروفیات کے کئی شعبوں میں توسیع کی ہے۔ دونوں ممالک دہشت گردی، انتہا پسندی اور منشیات کی اسمگلنگ کے خطرے پر بھی مشترکہ تحفظات رکھتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں، ہندوستان اور کرغزستان کے درمیان دوطرفہ مصروفیات کے کئی شعبوں بشمول دفاع، سلامتی، تجارت اور سرمایہ کاری میں تعلقات میں وسعت آئی ہے۔

بھارت 2035 تک عالمی سیمی کنڈکٹر پاور ہاؤس بننے کے لیے تیار

نئی دلی// ہندوستان کا مقصد بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی مہارت میں سرمایہ کاری کر کے ایک دہائی کے اندر ایک اہم عالمی سیمی کنڈکٹر مرکز بننا ہے۔ فی الحال 90٪ سے زیادہ سیمی کنڈکٹرز درآمد کیے جاتے ہیں، جس کے چلتے ملک میں گھریلو ماحولیاتی نظام کی تعمیر ضروری ہے۔ حکومت کا 10 بلین ڈالر کا ترغیبی پروگرام، جو کہ پراجیکٹ کی لاگت کا 50 فیصد تک احاطہ کرتا ہے، عالمی کھلاڑیوں کو راغب کر رہا ہے۔ تاہم، کامیابی کا انحصار لاجسٹکس، افادیت، کسٹم کے عمل کو بہتر بنانے اور مینوفیکچرنگ کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دینے کے لیے ایک ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے پر ہوگا۔ ٹیسولو کے شریف بانی اور سی ای او سریجی چنامیلی کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے پرجوش سیمی کنڈکٹر مشن یعنی انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن، عالمی شراکت داری، جدید سیمی کنڈکٹر چپس کی ترقی کے لیے ایک ہنر مند افرادی قوت کی تعمیر صنعت کے لیے بہت زیادہ مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا، "بنیادی ڈھانچے، پالیسی کے نفاذ، اور ہنر کی ترقی میں مرکوز سرمایہ کاری کے ساتھ، ہندوستان اگلی دہائی کے اندر ایک مسابقتی عالمی سیمی کنڈکٹر مرکز بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، جاپان اور تائیوان جیسے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری اس کی تکنیکی مہارت، سرمایہ کاری کی صلاحیت، اور جدید مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے سیمی کنڈکٹر اہداف کو تیزی سے ٹریک کرنے میں اہم ہے۔

آئندہ مالی سال میں بھارتی معیشت کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی / ورلڈ بینک

نیویارک// عالمی بینک نے اپریل میں شروع ہونے والے آئندہ مالی سال میں ہندوستان کی معیشت کے لیے 6.7 فیصد ترقی کی پیش گوئی کی ہے، جو رواں سال کی نمو سے قدرے زیادہ ہے۔ جمعرات کو جاری ہونے والی عالمی بینک کی عالمی اقتصادی امکانات کی رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال کے لیے شرح نمو 6.5 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو گزشتہ سال ریکارڈ کی گئی 8.2 فیصد شرح نمو سے کم ہے۔ تاہم، اس نے کہا "خدمات کے شعبے میں مسلسل توسیع سے لطف اندوز ہونے کی توقع ہے، اور مینوفیکچرنگ سرگرمیاں مضبوط ہوں گی، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اقدامات کی مدد سے۔" ورلڈ بینک نے رپورٹ کیا ہے کہ 2023 سے عالمی جی ڈی پی کی شرح نمو 2.7 فیصد پر جمود کا شکار ہے، تخمینہ اسی شرح پر 2026 تک جاری رہے گا۔ اس کے درمیان، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر کھڑا ہے۔ چین اس سال 4.5 فیصد کی متوقع نمو کے ساتھ پیروی کرتا ہے، جو اگلے سال میں 4 فیصد تک کم ہونے کی توقع ہے۔ ریاستہائے متحدہ، دنیا کی سب سے بڑی معیشت، گزشتہ سال 2.8 فیصد کی ترقی کا تخمینہ لگایا گیا تھا، اس سال 2.3 فیصد اور اگلے میں 2 فیصد تک متوقع سست روی کے ساتھ۔ رپورٹ میں تجارتی کشیدگی اور ٹیرف میں اضافے سمیت عالمی معیشت کے لیے ممکنہ خطرات پر روشنی ڈالی گئی، خاص طور پر امریکی منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نام لیے بغیر، جنہوں نے عالمی تجارت میں خلل ڈالنے کی دھمکی دی ہے۔

پنجاب میں سکھ خاندان کا مسجد کے لیے زمین کا عطیہ

مالیر کوٹلہ// مالیر کوٹلہ، پنجاب میں، ایک سکھ خاندان، سکھجندر سنگھ نونی اور اس کے بھائی اوریندر سنگھ نے علاقے میں مضبوط فرقہ وارانہ اتحاد کو اجاگر کرتے ہوئے ایک مسجد کی تعمیر کے لیے مسلم کمیونٹی کو تقریباً 7- 8 لاکھ روپے کی 5.5 بسواس زمین عطیہ کی۔ سخاوت کا یہ عمل عمر پورہ گاؤں میں بڑی مسلم آبادی کے لیے مسجد کی کمی کی وجہ سے ہوا، جس سے بھائیوں کو کمیونٹی کی ضروریات کے لیے اپنی وابستگی کو پورا کرنے پر اکسایا گیا۔ پنجاب کے شاہی امام اور مقامی رہنماؤں کے ذریعہ اس عطیہ کی تعریف کی گئی۔ اس نے دوسرے سکھ دیہاتیوں کی طرف سے مزید عطیات کی حوصلہ افزائی کی، جس کی کل لاگت 3 لاکھ روپے ہے۔ اور یہ تاریخی طور پر ایک اہم ضلع مالیر کوٹلہ میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بقائے باہمی کی ایک طاقتور علامت کے طور پر کام کرتا ہے۔

ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں / گارسیٹی

نئی دہلی// ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ایرک گارسیٹی نے آئندہ 20 جنوری کو صدر منتخب ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان اور امریکہ کے مابین پالیسی کی سطح پر کسی بڑی تبدیلی کے امکان سے انکار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے مابین رشتوں میں مزید وسعت پیدا ہوگی۔ مسٹر گارسیٹی نے یو این آئی اردو کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ صدر بائیڈن ہماری تاریخ میں سب سے زیادہ ہندوستان نواز صدر رہے ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی ایسے وزیر اعظم ہیں جو امریکہ سے بہت قریب ہیں، لیکن وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اور وزیر خارجہ کے لیے ان کے نامزد کردہ مارکو روبیو ہندوستان کے بہت حامی ہے۔ ان کے نامزد کردہ قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز دو سال قبل یوم جمہوریہ کے موقع پر ہندوستان کا دورہ کر چکے ہیں، اور اس لیے مجھے امید ہے کہ رشتے مزید مضبوط ہوں گے۔" انھوں نے مزید کہا، "لیکن کچھ چیزیں بدل جائیں گی۔ امیگریشن پر توجہ مرکوز کی جائے گی، تجارت پر توجہ دی جائے گی، دفاع پر مسلسل توجہ دی جائے گی، اور شاید امریکہ اور ہندوستان کے لیے تجارت کے بارے میں بہت واضح بات چیت کا موقع ہوگا۔ صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں اور دیکھیں کہ کیا ہم کوئی معاہدہ کر سکتے ہیں۔" ہندوستان اور امریکہ کے مابین موجودہ رشتوں سے متعلق سوال پر مسٹر گارسیٹی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "آپ ہمیں جانتے ہیں، ہندوستان اور امریکہ کے مابین تعلقات کبھی اتنے مضبوط نہیں رہے جتنے آج ہیں، سمندر کی تہہ سے لیکر ستاروں تک، ہم خلا، دفاع، ثقافت، تعلیم کے شعبوں میں کام کر رہے ہیں، ہم تجارت میں توسیع پر کام کر رہے ہیں اور نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں، اب تک کے سب سے زیادہ ریکارڈ تجارت، ویزا، طلباء، فوجی مشقوں اور خلائی تعاون شعبے میں قائم ہوئے ہیں۔ ایک نسل پہلے کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ امریکہ اور ہندوستان اتنے قریب ہوں گے۔" تجارتی، سرمایہ کاری اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے اقدام کے بارے میں مسٹر گارسیٹی نے کہا کہ "ہم نے گزشتہ دو برسوں میں ریکارڈ تجارتی سطح حاصل کی۔ میرے خیال میں اگلا کام ایک ایسا طریقہ تلاش کرنا ہے جس سے ہم دوسرے ملک کی کمپنیوں سے امریکہ اور ہندوستان میں زیادہ تیزی سے سرمایہ کاری لا سکیں۔ ہم مزید الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، سولر پینلز، الیکٹرک گاڑیاں ایک ساتھ کیسے تیار کر سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر، آج ہم مل کر اپنی فوجوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور طیارے تیار کرتے ہیں۔ ہم ہندوستانی کمپنی کے ساتھ امریکہ میں اسٹیل بنانے کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ امریکی کمپنیاں یہاں کنزیومر مینوفیکچرنگ میں ملازمتیں فراہم کرتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب ہم ایک دوسرے کے ملک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو ہم دونوں اطراف کے لیے مزید ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم واقعی اہم ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں جس میں سیمی کنڈکٹرز، ٹیلی کمیونیکیشن، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت اور دفاع اور خلا بھی شامل ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AJAZ AHMAD BHAT AND ASSOCIATES

In the case of
1.GULZAR AHMAD THAKOO
2. FAYAZ AHMAD THAKOO
ALL SONS OF GHULAM MOHAMMAD THAKOO
R/O SHALTENG SRINAGAR.
[CAVEATORS]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 13.02.2025 کو 15.00 بجے

صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرنے والے سینئر ڈی ایس ٹی ای/ ایف زیڈ آر ٹینڈر نوٹس نمبر کیلئے https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ 433۔ سگ۔ ٹی۔ 25-24-44 تکمیل کی تاریخ/وقت 13.02.2025 کو 15.00 بجے۔ بولی دہندہ اپنی اصلی/ ترمیمی مقررہ تاریخ اور وقت تک جمع کرا سکتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل پیشکش ممنوع ہے۔ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ادا کی جا سکتی ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن پر تین (03) سالوں کیلئے 5 واٹ اور 25 واٹ وی ایچ ایف کی سالانہ مرمت قرار داد (اے آر سی)۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	13/02/2025 15:00	ٹینڈر کو اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	20/01/2025 13:10
تخمینہ قیمت	Rs. 35278797.52	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	30/01/2025
بیعانہ رقم (روپے)	Rs. 68600.00	کام پورا کرنے کی مدت	36 ماہ

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433۔ سگ/ ٹی/25-24-44 تاریخ: 20.01.2025 222/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردرن ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر - چیف - فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سنگل اسٹیج دو پیکٹ سسٹم ای۔ ٹنڈر، آخری تاریخ 10.02.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر مجاز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن سادھنوں کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر سیدیں وغیرہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
16.01.2025 & 17.01.2025	27.01.2025	10.02.2025 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی مدت	تکمیل میعاد	اسپیشل تکنیکی کرائٹیریا
1.	284-2024-25-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ- فیروزپور کے تحت کنٹرول میں مختلف کام سمیت ڈویژنل ریلوے منیجر کا دفتر فیروزپور کے کنٹرول دفتر کمروں کی تجدید کاری کا کام	1,15,97,747.58	2,08,000.00	60 دن	09 ماہ	"ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول کام"
2.	297-2024-25-DEN-HQ-FZR	انجینئر ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے زیر اختیار اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ- فیروزپور اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- سکنڈ فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں فیروزپور ڈویژن- ٹلیور (ایف ایس ایس ایس ایم ایس سی) ... فیروزپور، گنگسر جیتو، رومن البیل سنگھ، کوٹکپورہ، کاسو بیگو، فیروزپور، لکھنٹی اور فیروزشاہ یارڈ میں دوبارہ لگانے کا کام	1,97,48,743.60	2,48,800.00	60 دن	09 ماہ	"سی ٹی آر / ٹی آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ کرنا، ٹریک کو تلاؤ مکت کرنا، ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین جیسے ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں کیلئے قبل اور بعد کا کام اور ٹی-28 کے ذریعے ٹی ٹی آر شامل ہے۔"
3.	298-2024-25-ADEN-1-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر- ہیڈ کوارٹر- فیروزپور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ- فیروزپور سیکشن میں سڑک کی سطح، اسپیڈ بریکر سمیت لیول کراسنگ کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام	44,99,963.26	90,000.00	60 دن	07 ماہ	"کوئی نہیں"
4.	299-2024-25-ADEN-1-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر- ہیڈ کوارٹر- فیروزپور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ- فیروزپور سیکشن میں پلوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام	29,28,959.11	58,600.00	60 دن	07 ماہ	"کوئی نہیں"
5.	300-2024-25-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ- فیروزپور کے تحت کوٹکپورہ- فاضلکا سیکشن پر کلو میٹر 1-2,014/2/0 پر 600 ملی میٹر انٹرک پیاس والی جل فراہمی واٹر پائپ لائنوں کو 900 ملی میٹر انٹرک پیاس والی ڈی آئی سے ہوکر گزرتے ہوئے پار کرنا / کیسنگ پائپ کی 7 اور 1200 ملی میٹر پیاس ایم ایس لیول کراسنگ نمبر 2 کے پاس ریلوے ٹریک کے نیچے ہیوی ڈیوٹی کیسنگ پائپ کو لگانے کا کام	41,64,108.98	83,300.00	60 دن	05 ماہ	"کوئی نہیں"

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ کے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر : 284, 298, 299 & 300-2024-25-ADEN-1-FZR & 297-2024-25-DEN-HQ-FZR مورخہ : 17.01.2025

215/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ اول، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 10.02.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی اور ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، سیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی کی مستقل تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
16.01.2025	27.01.2025	15:00 / 10.02.2025 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
1	293-2024-25-ADEN-JRC	جالندھر- پٹھان کوٹ سیکشن پر کلومیٹر 10/17-19 پر 4 میٹر x4 میٹر سائز کے آر سی سی باکس کے ذریعہ سے 2400 ملی میٹر پائپ کی سیور کراسنگ کا کام۔	4,72,25,747.99/-	3,86,100.00/-	60 دن	06 مہینے

خصوصی تکنیکی اہلیتی پیمانہ: "آر سی سی برج / محدود اونچائی سب وے کا کام۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوں گے۔

نمبر: 293-2024-25-ADEN-JRC تاریخ: 20.01.2025 224/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 17.02.2025 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، شمالی ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ٹینڈر نمبر 433۔ سگ۔ ٹی 24-25-21 ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے تاریخ 17.02.2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ ٹینڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصلی/ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروا دیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔ ٹھیکیدار کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے درست ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن میں VJPJ,JRC,DDL,KWJ,GHA,KKP,GJUT, GNA,LKW,BPRS اسٹیشنوں پر آر ای ایم/ ٹی ایم سائڈنگ کے منصوبے کے تعلق میں ایس اینڈ ٹی کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	17/02/2025 15:00	ٹینڈر کو اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	20/01/2025 17:40
تخمینہ قیمت	35278797.52	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	03/02/2025
بیعانہ رقم (روپے)	326400.00	کام پورا کرنے کی مدت	12 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433۔ سگ/ ٹی/ 25-24-21 تاریخ: 21.01.2025 234/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کیا دنیا 5079 میں ختم ہوجائے گی؟

مرزا ظفر بیگ

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں Brexit (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ ISIS کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح صحیح بتادیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا 86 سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کرچکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی 2164 کی بھی کی گئی تھی جس میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی 2164 کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ 2288 کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتادیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہوجائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرلے گا۔ بلاشبہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہوسکیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جاسکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گا۔

اور بلاشبہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کردی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آراء کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کردی کہ انہوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتادیا۔

☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر و ہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انہوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انہوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ 5079 دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی 85 فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت اعتماد اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہوسکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی و اقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتادیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سیکیورٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہوجائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کردیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آجائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جاسکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کردی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آجائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انہوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتادیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ 2018 میں پیش آئے گا۔

☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہوگئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند و تیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں

پھینک دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہوگئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے گئے، مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہوسکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

☆انھوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے 18 سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے pleurisy کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہوگئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہوجاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہوجائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہوگئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشو و نما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہوگیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہ داشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آگئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کرلیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوتی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آرہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتادیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتارہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلادیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہوچکی ہیں یا جو انہوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پراسرار بیماری کا شکار ہوجائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے بھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہوکر شدید بیمار ہوجائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہوجائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے trauma brain میں مبتلا ہوجائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کردیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 2019 کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: ''سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہوجائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹادے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔''

☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے 2045 تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہوجائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کردیے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں بہت مدد ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جاسکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کلائمیٹ بیسڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 2072 اور 2086 کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے 2256 کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کردے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور 2304 کے درمیان ہم ''ٹائم ٹریول'' کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گوریلے فرانس میں مسلم اتھارٹیز سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ 2341 سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ و برباد کردیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کرکے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

☆ نفرت ختم ہوجائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب و تمدن ختم ہوچکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوچکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت و راہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آجائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ 4302 سے 4674 کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہوجائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہوچکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے 340 ارب افراد خدا سے بات کرسکیں گے۔

☆ دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور 5079 دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کرسکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو 5079 کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی سے محروم ہوتی صحافت

راحت علی صدیقی قاسمی

2022ء رخصت ہوچکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر 2023 کے گود دیے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو 2022 کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں بھی دیکھیں، لطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن و تشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل و غارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کردیئے گئے، غرض کہ 365 دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات و واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم و ستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں 80 صحافیوں کا قتل کردیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق و صداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہورہے ظلم و جور کی کہانی لکھتا ہے، دہشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام و اکرام، تمغات و اعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2018 کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی و بدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آرہا ہے لیکن سال 2018 میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق و تلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کردیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کردیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی کے ساتھ قتل کردیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، وکٹوریہ مارینو بلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہوری بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہوپاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسنیر وا کو اس لئے قتل کردیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کررہے تھے، پورے سلواکیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے، لیکن اُن مقامات پر جہاں ماحول پُر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہوچکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ 258 سے زائد صحافی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت و خوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کررہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام، بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہوجاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہوجاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہوجاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لیے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ زیب عمارت بدنما ہوجائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہوجائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش و جستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت و عداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت و مجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیر ارحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔

گریٹر لنڈن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔

یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آسکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور تیار کیا گیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ ''تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔'' یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی وسکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہیے۔ زیتون کا تیل فالج، گٹھیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی وسکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم وملائم، چمکدار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو وتازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکاکائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی وسکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمکدار، نرم وملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

گٹھیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دوا ساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک وقوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔

پہلے گھروں میں نکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کمزور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم وصلوٰۃ، زکوٰۃ وحج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دستِ شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل ونیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قُربِ رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح وبسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر وظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کُلی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101

فوری ریلیف فراہم کرنے کیساتھ ساتھ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر کام کرے گی۔ صورتحال کو سنبھالنے اور اموات کی وجوہات کو سمجھنے کیلئے ملک کے چند معتبر اداروں کے ماہرین کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مریضوں نے بخار، درد، متلی، شدید پسینہ آنے اور ہسپتالوں میں داخل ہونے کے چند دنوں کے اندر ہی مرنے سے پہلے ہوش کھونے کی شکایت کی۔ قابل ذکر ہے کہ راجوری کے بدھل گاؤں میں تین خاندانوں کے 13 بچوں سمیت 17 افراد کی موت کا ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ ایک پراسرار بیماری کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تاہم، ایک تحقیقات سے ایک قریبی آبی ذخائر میں کیڑے مار ادویات کے نشانات کا انکشاف ہوا ہے، جسے اولی کہا جاتا ہے، جہاں سے خیال کیا جاتا ہے کہ متاثرین نے پانی پیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بند کیے گئے چشمے سے پانی کے نمونے اکٹھے کئے گئے، جس میں کیڑے مار ادویات کی آلودگی کی تصدیق ہوئی۔ حکام کا ماننا ہے کہ مقامی لوگ اسی چشمے کا پانی گھروں میں استعمال کرتے تھے۔ تاہم چشمے کے پانی کی جانچ کے نتائج کے باوجود تحقیقات نے ابھی تک آلودہ پانی کو اموات سے جوڑا یا آلودگی کے ذریعہ کا تعین نہیں کیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے پانی کے ذخائر کو مزید استعمال کو روکنے کے لیے سیل کر دیا ہے، ان خدشات کے درمیان کہ رہائشیوں کو اب بھی پانی تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ ذخائر سے آلودہ پانی ان اموات کا ذریعہ ہے لیکن ابھی کسی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔

102

جس دوران انہوں نے سماج کو ہلا کر رکھ دینے والی نامعلوم اموات سے متعلق صورتحال کا جائزہ لیا۔ عمر عبداللہ نے وزیر جاوید احمد رانا کے ہمراہ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور جاری تحقیقات کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے مکینوں کو یقین دلایا کہ حکومت المناک اموات کی وجوہات کا پردہ فاش کرنے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے اور کہا کہ متعدد ایجنسیاں تحقیقات میں سرگرم عمل ہیں۔ دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ''اسپیشل تحقیقاتی ٹیم معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سیول انتظامیہ بھی اس صورتحال کی تحقیقات کر رہی ہے، اور مرکزی حکومت نے اس کا جائزہ لینے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ حکومت المناک اموات کی وجوہات کا پردہ فاش کرنے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ''ہم شفاف اور مکمل تحقیقات کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم ماہرین کے ساتھ مل کر اس سانحے کی وجہ کا پتہ لگانے کیلئے کام کر رہے ہیں''۔ ادھر متاثرہ خاندان اور گاؤں والے بے چینی سے جوابات کا انتظار کر رہے ہیں جیسے جیسے تحقیقات آگے بڑھ رہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور مقامی قائدین نے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور صبر کی اپیل کی ہے کیونکہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے ماہر ٹیم کے نتائج کی بنیاد پر فوری کارروائی کا وعدہ کیا ہے۔

103

جاتی ہے کہ کچھ لوگ اس طرح کی سرگرمی کے اثرات پر غور کیے بغیر گجر پتی/زلورہ واقعہ کے بارے میں حساس تفصیلات گردش/شیئر کر رہے ہیں۔ سوپور پولیس نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر کہا کہ ریاست کی سلامتی سے سمجھوتہ کرنے والے اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ طرز عمل سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ پیر کے روز شمالی کشمیر کے سوپور کے گجر پتی، زلورہ علاقے میں سیکورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان تصادم کے دوران گولی لگنے سے ایک فوجی جوان کی جان چلی گئی۔

104

نے کہا کہ پولیس سربراہ کے ساتھ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں زون آنند جین اور بی ایس ایف اور سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل سمیت سینئر عہدیداروں بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی جی پی نے کئی آگے کی سرحدی چوکیوں کا دورہ کیا اور فیلڈ افسران اور فوجیوں کے ساتھ گہرائی سے بات چیت کی تاکہ جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس جائزے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سیکورٹی گرڈ مضبوط رہے اور دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے قابل ہو۔ ترجمان نے کہا کہ ڈی جی پی نے سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، افرادی قوت اور کمیونٹی کی شمولیت کو یکجا کرتے ہوئے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت کو دہرایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران، تشویش کے اہم شعبوں بشمول سرحد پر باڑ لگانے، گشت کے طریقہ کار، نگرانی کے آلات اور متعدد سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کا جائزہ لیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ ڈی جی پی نے فول پروف سیکورٹی اپریٹس کو برقرار رکھنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی اور تیز مواصلات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اے ڈی جی پی نے دراندازی کی کوششوں اور سرحد پار سے خطرات کو روکنے کے لیے فعال اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق آئی جی بی ایس ایف، ڈی کے بورا نے ٹیم کو تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا جس میں خاص طور پر جدید نگرانی کے نظام کا استعمال اور سرحدی سیکورٹی میں کسی بھی ممکنہ خلا کو دور کرنے کیلئے جاری آپریشن شامل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جڑواں اضلاع کٹھوعہ اور سانبہ کے سینئر پولیس افسران نے سرحد پار سرگرمیوں میں حالیہ رجحانات اور سرحدی علاقوں میں مقیم شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ سیکورٹی کے بدلتے ہوئے منظرنامے کی روشنی میں سخت چوکسی اور سرحدوں کی حفاظت اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

105

وکشمیر میں حفاظت کے سخت اقدامات اٹھانے کے ساتھ ساتھ پولیس وفورسز کو متحرک کر دیا گیا ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ کوئی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کریں اور اس دوران ملک کے کسی بھی خطے سے کوئی ناخوشگوار واقعے رونما نہیں ہونا چاہئے۔ فضاء سے زمین میں بھی حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں سرحدوں کی طرف خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ 26 جنوری موقعے پر کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہو سکے۔ فضاء سے زمین تک پوری طرح سے نظر رکھی جا رہی ہیں تاکہ کوئی بھی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہو سکے۔ پولیس وفورسز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یوم جمہوریہ کی سالگرہ کے موقعے پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں اور لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں کوئی کسر باقی نہ دو چھوڑ دیں۔ وادی کشمیر میں بھی حفاظت کے اقدامات سخت کر دئے گئے ہیں۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو متحرک کر دیا گیا ہے اور چیکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں شہر کے تجارتی مرکز لالچوک میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جس دوران سکوٹی سواروں کی بھی چیکنگ کی گئی۔

106

ہوش پائے گئے تھے، انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے طبی امداد فراہم کی اور انہیں جدید علاج کیلئے سکمز صورہ ریفر کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا ''بدقسمتی سے، نثار احمد واقعے کے دو دن بعد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، اور طویل علاج کے باوجود، ان کی والدہ، فہمیدہ اختر کا آج انتقال ہو گیا۔ ادھر جونہی خاتون کے انتقال کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی۔ اسی دوران تازہ اعداد و شمار کے مطابق جموں کشمیر میں رواں موسم سرما کے دوران دم گھٹ جانے کے واقعات سے اموات میں کافی اضافہ دیکھا گیا اور تازہ موت کے ساتھ ہی ہلاکتوں کی تعداد 20 تک پہنچ گئی ہے۔ خیال رہے کہ ماہرین نے بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ موسم سرما کے دوران دم گھٹ جانے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اور انہوں نے اس دوران احتیاطی تدابیر اٹھانے پر زور دیا تھا۔

107

میں انہوں نے کہا کہ جھڑپ ایک فوجی اہلکار کی ہلاکت کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوئی۔ انہوں نے کہا ''مخصوص انٹیلی جنس معلومات پر شروع کیے گئے آپریشن میں عسکریت پسندوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کرنا شامل تھا''۔ انہوں نے کہا ''جونہی سیکورٹی فورسز وہاں پہنچ گئی تو وہاں فائرنگ ہوئی جس کے نتیجے میں فوجی اہلکار زخمی ہو گیا جس کو اگرچہ اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کا تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا''۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں آپریشن اختتام پذیر ہوا ہے۔

108

برفباری ہوئی۔ خیال رہے کہ گزشتہ چار دہائیوں میں چلہ کلان کے دوران وادی کشمیر میں کوئی خاصی برفباری نہیں ہوئی جس کے نتیجے میں لوگوں میں کافی مایوسی دیکھنے کو ملی ہے۔ ہر سال ماہ دسمبر کی 21 تاریخ کو شروع ہونے والا 40 روزہ چلہ کلان میں اہلیان وادی کو برفباری اور بارشوں کا انتظار رہتا ہے۔ تاہم میں رواں موسم نے جہاں رواں موسم سرماء میں کوئی خاصی برفباری نہیں دیکھنے کو ملی اور امسال گزشتہ سال کے مقابلے میں چلہ کلان کافی مہربان رہا کیونکہ کچھ سال پہلے چلہ کلان نے اہلیان وادی کو شدید مشکلات میں دھکیل دیا ہے جبکہ سخت سردی اور درجہ حرارت منفی ہونے کا 25 سالہ ریکارڈ اس برس ٹوٹ گیا تھا۔ امسال چلہ کلان میں دو مرتبہ برفباری بھی ہوئی جس میں سے ایک بار بھاری برفباری نتیجے میں لوگ ایک دن تک گھروں میں ہی محصور رہے جبکہ وادی کا زمینی وفضائی رابطہ بھی منقطع ہوا۔

109

نے کہا کہ اس دوران گریز کے رازدان پاس پر بھی تازہ برفباری ہوئی جس کے بعد احتیاطی اقدامات کے طور پر گریز بانڈی پورہ سڑک پر گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔ نمائندے نے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ رازدان پاس پر کافی برف جمع ہوئی ہے جس سے سڑک سفر کے لیے غیر محفوظ ہو گئی ہے۔ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اگلے احکامات تک معطلی برقرار رہے گی

110

گلمرگ سمیت وادی کے کچھ دیگر علاقوں میں دوران شب تازہ برفباری اور میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئی ہے۔ ابر آلود موسم کے چلتے رات کے دوران بیشتر مقامات پر ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی جبکہ کچھ علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ خراب موسمی صورتحال کے چلتے وادی کشمیر کے بیشتر حصوں کے ساتھ ساتھ جموں کے بانہال اور بھدرواہ علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی۔ کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری سے سردی کی شدید لہر سے کچھ راحت ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں رات کا درجہ حرارت 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جب کہ دیگر علاقوں جیسے قاضی گنڈ میں منفی 1.6 ڈگری سیلسیس اور کپواڑہ میں 1 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں رات کا درجہ حرارت منفی 3.2 جبکہ جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں رات کا درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سیلسیس درج ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ایک اور کمزور مغربی ڈسٹربنس کی وجہ سے، جموں اور کشمیر کے کچھ حصوں میں بدھ تک بارشیں یا برف کی ہلکی سرگرمیاں جاری رہ سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی پیشگوئی کی ہے 21 سے 23 جنوری تک درمیانی اور اونچے علاقوں میں بڑے پیمانے پر درمیانے سے بھاری برفباری کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے 24 گھنٹوں میں، عام طور پر ابر آلود موسم کی توقع ہے اور جموں وکشمیر میں ہلکی برفباری اور بارش کے امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 22 سے 23 جنوری تک میدانی علاقوں میں بڑے پیمانے پر درمیانے درجے کی برفباری اور جموں کے کچھ علاقوں میں بارشیں ہونے کا امکان ہے۔

111

میں پٹنی ٹاپ (جموں کشمیر) میں ہوٹل ترنیرہ ریزورٹس اور ہوٹل گرین آرکڈ دونوں کو 14.93 کروڑ روپے سے عارضی طور پر منسلک کیا ہے۔'' یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے اس سے قبل بھی اس طرح کی کئی کارروائیاں انجام دی ہے۔

112

حمایت میں پابند ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ محض بے بنیاد، بدنیتی پر مبنی، من گھڑت اور تعمیر شدہ افواہیں ہیں۔ میرے پاس اس کے بارے میں کہنے کو بہت کچھ نہیں ہے۔ یہ جواب دینے کی چیز نہیں ہے۔'' قرہ نے تاہم مزید کہا کہ وہ ریاست کی بحالی کے اپنے بنیادی مطالبے کا اعادہ کر رہے ہیں اور جب تک ریاست بحال نہیں ہو جاتی وہ کابینہ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ انہوں نے کہا ''ریاست کی بحالی ہمارا بنیادی موقف ہے۔ ہم اس وقت تک کابینہ میں شامل نہیں ہوں گے جب تک کہ ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا''۔ خیال رہے کہ سوشل میڈیا پر کئی خبریں گردش کر رہی ہیں کہ کانگریس جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد ختم کرنے پر غور کر رہی ہے۔

113

پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا، جبکہ نامعلوم حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں آنند جین نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ واقعہ گروہی دشمنی کی وجہ سے پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ دوجے پور کے گتارو گینگ نے اپنے حریف گروپ کے رکن پر حملہ کیا اور اس واقعہ میں دہشت گردی کا کوئی زاویہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا ''ایک شخص، جس کی شناخت سمیت جنڈیال ساکنہ وجے پور سانبہ کے طور پر ہوئی ہے، کو کچھ نامعلوم افراد نے جیول چوک کے علاقے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس نے حملہ آوروں کو پکڑنے کے لیے بڑے پیمانے پر تلاش شروع کر دی ہے''۔

114

مطابق جہاں وہ سنگم میں مقدس ڈبکی لیں گے، گنگا پوجا کریں گے، اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے ان کے دورے کے پیش نظر چوکسی بڑھا دی ہے، شہر کے اہم چوراہوں اور تقریب کے مقامات پر خصوصی نگرانی کی گئی ہے۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا بھی 10 فروری کو پریاگ راج کا دورہ متوقع ہے۔ اپنے دورے کے دوران صدر جمہوریہ کی اہم تقریبات میں شرکت کی توقع ہے۔ ان لیڈروں کے ہموار اور محفوظ دوروں کو یقینی بنانے کے لیے انتظامی اور حفاظتی تیاریاں مضبوط کی جا رہی ہیں۔ اس سے پہلے مہاکمبھ میلہ میں عقیدت مند جمع ہوئے یہاں تک کہ گھنے دھند نے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ موسم کی خرابی کا زائرین کی آمد و رفت پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ آنے والے دنوں میں یاتریوں کی آمد میں اضافہ متوقع ہے جس میں چار اہم شاہی سنانے دیکھنے کو ملیں گے۔ خیال رہے کہ مہاکمبھ میلہ 13 جنوری کو شروع ہوا اور 26 فروری تک جاری رہے گا۔ اتر پردیش حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق، مہاکمبھ کے نویں دن 1.597 ملین سے زیادہ عقیدت مندوں نے پریاگ راج میں تروینی سنگم میں ڈبکی لی۔

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد ورزی ولد غلام محمد ورزی ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر فلک جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 30/12/2024 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)، چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل نذیر احمد ورزی بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر فلک جان کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 25/03/2016 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب یاسمینہ بانو دختر محمد مقبول پرے ساکنہ مدون تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 18/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)، چوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ یاسمینہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور pan card وآدھار کارڈ مورخہ 21/03/1997 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت کپواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/8027 مورخہ 14/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق افروزہ حسن دختر غلام حسن جنجو ساکنہ فرستوار تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ افروزہ حسن دختر غلام حسن جنجو ساکنہ فرستوار مورخہ 01/04/2010 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے جسکی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ سکینڈری سکول شالہ تار کی سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کپواری

از نیابت کپواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر میونسپل کمیٹی خانصاحب زیر نمبری MC/KSB/D&B/2025/1715 مورخہ 14/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق زاہد احمد آوان پسر فاروق احمد آوان ساکنہ موضع فرستوار تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ زاہد احمد آوان پسر فاروق احمد آوان ساکنہ موضع فرستوار مورخہ 22/02/2022 کو CHC خانصاحب میں پیدا ہوا ہے جسکی نسبت میونسپل کمیٹی خانصاحب کی اجرا کردہ DOB بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کپواری

از دفتر نائب تحصیلدار صفاکدل تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد حنیف حجام ولد بشیر احمد حجام ساکنہ ناکنواری پورہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''حجام''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب محمد حنیف حجام ولد بشیر احمد حجام ساکنہ ناکنواری بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
بشیر احمد حجام	52	والد	مزدوری	۶۰۰۰
محجوبہ اختر	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
محمد حنیف حجام	۲۷	سائل	SPO	مطابق سرٹیفکیٹ
نصرت بشیر	۲۳	ہمشیرہ	گھریلو کام	

اس طرح کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفاکدل

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف شہلو ولد مرحوم محمد اسماعیل شہلو ساکنہ اقبال کالونی عیدگاہ موضع زونی مر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی محمد اسماعیل شہلو ولد غلام رسول ساکنہ اقبال کالونی عیدگاہ مورخہ 30/09/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد یوسف شہلو	۴۵	پسر شادی شدہ	مزدوری 10000
جاوید احمد شہلو	۴۲	پسر---	مزدوری 10000
سیرت مشتاق	۴۰	دختر---	
آسیہ	۳۵	---	
حاجرہ	۶۰	زوجہ (بیوہ)	

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب لطیف احمد حجام ولد غلام رسول حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنوکلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ اور سائل طبقہ ''حجام'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب طارق احمد راتھر ولد مقصود احمد راتھر ساکنہ گنڈ پرنگ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر آیت جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 20/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)، چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل طارق احمد راتھر بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر آیت جان کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 10/03/2018 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب سکینہ بیگم زوجہ امتیاز احمد بٹ ساکنہ زونی پورہ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسران نبیل امتیاز، ندیم امتیاز و دختر نفیسہ امتیاز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 20/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)، چوکیدار علاقہ نے سائلہ کے پسران و دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ سکینہ بیگم بیان کرتی ہے کہ اسکے پسران نبیل امتیاز کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 14/02/2016، ندیم امتیاز کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ 14/02/2020 اور دختر نفیسہ امتیاز کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 04/01/2018 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام محمد ملہ پسر غلام رسول ملہ ساکنہ موضع بدی بوگ (ہاگر پورہ) تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عادل عباس ملہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور پر بدی بوگ (ہاگر پورہ) تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا پسر عادل عباس ملہ بطور اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 08/04/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کی یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کپواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/8081 مورخہ 14/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق اویس بشیر پسر بشیر احمد وانی ساکنہ موضع گرو۔ تھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ اویس بشیر پسر بشیر احمد وانی ساکنہ موضع گرو۔ تھ کلان مورخہ 05/08/2010 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے جسکی نسبت بیان حلفی سائل و سکول ریکارڈ بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کپواری

ناپ تول کا اسلامی اصول

تحریر مولانا عماد الدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں "ناپ تول میں کمی بیشی" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکامات الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم "اہل مدین" تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز وشاداب تھی، جس کی بدولت اہلِ مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر وشرک، راہ زنی وچوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔"

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: "اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!" ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہل مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: "ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے اُن سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔" (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ انہوں نے کہا: "میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آپکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔" (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: "اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ دُرست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔" (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہو چکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: "ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہو جاتا ہے۔" (ابن ماجہ)

قرآنِ کریم اور احادیث نبویہ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی واقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت وسکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر وبرکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی واقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری وبیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات وواقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کرکے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، وبیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

خلوصِ دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہو کر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للہیت ہو، وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہو جائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلامِ پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

"مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔"

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزمِ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپؓ فرماتے ہیں:

"جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔" (نہج البلاغہ)

"اپنے علم وعمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔" (غرر الحکم، کلمۂ اخلاص)

اس صورت میں تمہارے آثار واعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریاکاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں: "تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیرِ خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہو جائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیرِ خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پذیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اوّل وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیرِ خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوندِ عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان ومکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔"

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: "اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔"

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؓ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؓ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

"یہ مصیبت مجھ پہ آسان ہو جاتی ہے، جب میں یہ سنتا ہوں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔" مجھے جسے دکھانا تھا، وہ دیکھ رہا ہے۔ مجھے جس کی خدمت میں اپنی قربانی دینی تھی، وہ دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے حضرت امام حسینؓ کا بے مثل خلوص۔

سب کچھ قربان کرنے کے بعد حسین ابن علیؓ نے یہ رُباعی پڑھی، یہ شعر کہا۔ اور شعر اُس وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کسی اضطراب کی کیفیت میں ہو۔ امام عالی مقامؓ انتہائی اطمینان کی کیفیت میں فرماتے ہیں۔ مفہوم:

"اے اللہ! میں نے ساری مخلوق کو تیرے لیے چھوڑ دیا۔ اور اب اپنے بچوں کو یتیم کر رہا ہوں، تاکہ تیرا قرب نصیب ہو جائے۔" یہ ہے امام حسینؓ کا قلبی اور رُوحانی خلوص، حسین ابن علیؓ کی دائمی سچائی اور ابدی راست اقدام۔ ایک جنگ کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاؤں مبارک میں ایک تیر پیوست ہو گیا، جب تیر نکالنے کی کوشش کی گئی تو بڑی تکلیف ہوتی تھی، تاہم جب اللہ کے ولیؓ نماز پڑھنے لگے تو تیر بہ آسانی نکال لیا گیا اور آپؓ کو مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؓ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؓ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؓ کے بدن کے رونگٹیں رونگٹیں سے خوفِ الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس ونصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوصِ نیت پہنچاتا ہے۔ بعض افراد سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جذبات کو ظاہر نہیں کرتے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ ایک کوڑا دان راستے کی دُرستی میں دے دیتے ہیں تو اپنا نام لکھ دیتے ہیں تاکہ لوگوں کو علم ہو جائے کہ یہ فلاں شخص نے دیا ہے۔

اولیائے خدا صرف خدا کے لیے عمل وعبادت کرتے ہیں اور اُسی کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔ اُن کے ہر عمل میں خدائی رنگ جھلکتا ہے، جو لازوال ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

خلوصِ دل سے کہا جس نے بھی خداوندا!
تو ہاتھ اُس کا خداوند نے ہے تھام لیا

ہم اس مفید مضمون کو بارگاہِ الٰہی میں اس پُرخلوص دُعا کے ساتھ اختتام پذیر کرتے ہیں کہ اے رحمن ورحیم! یہ مختصر کاوش تحریر توشۂ آخرت ہو اور ہمارے اور آپ سب کے لیے فائدے اور نجات کا سبب بنے۔ (آمین)

****

بھنگ...... دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی وطبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکاری نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (روات) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کر سکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی، یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک اوشاگنیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کر دی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بداثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا، 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کیے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو "ہندوستانی بھنگ" کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ 1937ء میں امریکا نے ماریوانا ٹیکس ایکٹ منظور کیا اور بھنگ کے استعمال کے ساتھ اس کی پیداوار پر بھی پابندی لگا دی لیکن آج امریکا کی 36 ریاستوں میں طبی بنیادوں پر بھنگ کی کاشت کی اجازت ہے۔ 2018ء میں کینیڈا نے تفریحی اور دواؤں کے مقاصد کے لیے اس کے استعمال کو قانونی حیثیت دے دی۔ اب برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فن لینڈ، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پولینڈ، پرتگال، سری لنکا، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا اور کولمبیا سمیت درجنوں ممالک میں تفریحی اور طبی مقاصد کے لئے بھنگ کی فصل کاشت کرنے کی اجازت ہے۔ عمومی طور پر برصغیر پاک وہند میں بھنگ/ ملنگی بوٹی (بھنگ کا مقامی نام) کا تصور صرف ایک نشہ یا تفریح ہے کیوں کہ چرس اور حشیش جیسے نشے بھی اسی پودے سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے جسم اور نتیجتاً خاندانوں پر مرتب ہونے والے بداثرات سے کون واقف نہیں...... لیکن ماہرین کے مطابق بھنگ اس سے بہت بڑھ کر ایک قیمتی نقد آور فصل ہے، جس کے کیمیائی اجزاء سے دکھی انسانیت کی دادرسی کی جا سکتی ہے۔ اور انہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے 2020ء میں تھائی لینڈ حکومت نے ملک کا پہلا سرکاری میڈیکل کینابس کلینک قائم کر دیا، جہاں فی الوقت مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ امریکا کی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی طرف سے طبی جریدے سائنس آف فارماکولوجی اینڈ ایکسپیریمنٹل تھیراپیوٹکس میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ بھنگ یا چرس کے استعمال سے مرگی اور بعض دیگر اعصابی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ امریکا کے نیشنل آئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق یہ حقیقت قریب 10 برس قبل معلوم ہو گئی تھی کہ بھنگ یا چرس کا استعمال آنکھوں کی بیماری گلوکوما یا سبز موتیے سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے، گلوکوما مستقل نابینا پن کا سبب بن سکتا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,